35واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 12 مارچ 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

داروغہ والاتاواہگہ بارڈر روڈ کی تعمیر کی نگرانی کا معاملہ

*2763:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)داروغہ والاواہگہ بارڈر روڈلاہور کی تعمیر محکمہ کے کن کن افسران کی زیر نگرانی کی جارہی ہے ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب)اس کی تعمیر کا کام ان افسران نے کس کس تاریخ کو چیک کیا؟

(ج)ہر دفعہ ان افسران نے سڑک کی تعمیر میں استعمال ہونے والے مٹیریل کے بارے میں جو رپورٹ دی اس کی تفصیل بتائیں؟

(د)ہر دفعہ ٹھیکیدار کو سڑک کی تعمیر کے بارے میں جو ہدایات جاری کیں اس کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 29جنوری 2009 تاریخ ترسیل 18مارچ 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)داروغہ والاواہگہ بارڈر روڈلاہور کی تعمیر درج ذیل افسران کی نگرانی میں ہورہی ہے۔

نام	عہدہ	گریڈ
نفاست رضا	ایکسیئن	BS-18
نوید احمد	سب ڈویژنل آفیسر	BS-17
برہان مقصود	سب انجینئر	BS-11

(ب)اس سڑک کی تعمیر کا کام میسرز (EGC) Engineering General Consultant کنسلٹینٹ کی Resident Supervision کے تحت ہورہا ہے۔مزید براں محکمہ کے افسران بھی وقتاً فوقتاً کام کو چیک کرتے رہتے ہیں۔

(ج)معیار تعمیر کو یقینی بنانے کے لئے کنسلٹینٹ مٹیریل کو چیک کرتے رہتے ہیں۔ان کی رپورٹ کے مطابق معیار تعمیر تسلی بخش ہے۔

(د) ٹھیکیدار کو ہدایت کی گئی کہ لنک روڈ کی کارپیٹنگ کا معیار، معیاری اور تصریحات (Specification) کے مطابق کیا جائے اور ساتھ ہی سٹریٹ لائٹ کا کام ،معیار کو قائم رکھتے ہوئے جلد از جلد مکمل کیا جائے اور کوالٹی پر Compromise نہ کیا جائے

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2012)

لاہور-وحدت کالونی کوارٹرز میں لکڑی کے دروازوں، کھڑکیوں کو دیمک لگنے کی تفصیلات

*3978: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ وحدت کالونی لاہور کے سرکاری کوارٹر میں دروازے، کھڑکیاں، وارڈروبس اور لکڑی سے بنی ہوئی دیگر اشیاء کو دیمک سے شدید نقصان ہو رہا ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ دیمک کی وجہ سے سالانہ لاکھوں روپے سے دروازے، ،کھڑکیاں اور دیگر اشیاء لگائی جاتی ہیں مگر چند ماہ بعد ان کو دیمک کھا جاتی ہے ؟

(ج) کیاحکومت اس کالونی کے تمام کوارٹرز میں دیمک کو کنٹرول کرنے کے لئے سپرے کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 6اگست 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ اس حد تک درست ہے کہ چند کوارٹرز میں دروازے، کھڑکیاں، وارڈروبس اور لکڑی سے بنی ہوئی دیگر اشیاء کو دیمک سے نقصانات کی شکایات ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ آج کل کھڑکیاں اور دروازوں کی چوکٹ لوہے سے بنی ہوئی لگائی جاتی ہیں اور لکڑی کی مختلف اشیاء کو بنانے / لگانے سے پہلے دیمک کش (Anti Termite)ادویات لگائی جاتی ہیں۔اس طرح سے دیمک کے دوبارہ نقصان پہنچانے کے امکانات باقی نہیں رہتے۔

(ج) چونکہ سال 12-2011 میں ہر قسم کی خصوصی مرمت پر پابندی کی وجہ سے اُن کوارٹروں میں جہاں دیمک کی وجہ سے نقصانات ہو رہے ہیں وہاں پر دیمک کو کنٹرول کرنے کے لئے امسال کوئی سکیم نہ بنائی جا سکی ہے۔تاہم آئندہ مالی سال میں خصوصی مرمت کی مد سے دیمک کو کنٹرول کر لیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)</u>

<u>راوی پل جی ٹی روڈ شاہدرہ سے این ایچ اے کی ٹول ٹیکس وصولی کا جواز</u>

*6459: <u>چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے</u> کہ:-

(الف) جی ٹی روڈ شاہدرہ کے مقام پر دریائے راوی پر پل محکمہ مواصلات و تعمیرات نے کب تعمیر کیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ پل کی تعمیر کے بعد محکمہ اس پل پر سے گذرنے والی دیگر گاڑیوں کے علاوہ شاہدرہ سے لاہور آنے جانے والے رہائشیوں سے بھی ٹول ٹیکس وصول کرتا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پل نہ تو نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے تعمیر کیا اور نہ ہی NHA کی حدود میں تعمیر ہونے کے باوجود اس کو NHA کے حوالے کر دیا گیا ہے اور NHA اس پل سے ٹول ٹیکس وصول کر رہی ہے؟

(د)اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ پل سے NHA کا ٹول ٹیکس وصول کرنے کا کیا جواز ہے؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) شاہدرہ کے مقام پر دریائے راوی پر پل کی تعمیر محکمہ مواصلات و تعمیرات نے 1968 میں مکمل کی تھی۔

(ب) شاہدرہ کے رہائشی اس ٹول ٹیکس سے مستثنیٰ تھے۔

(ج) اس پل کو حکومت پنجاب کے حکم پر مورخہ 16 ستمبر 1999 کو NHA کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ کیونکہ یہ پل N-5 کا حصہ بنا تھا۔

(د) چونکہ یہ پل NHA کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اس لئے اس پل کا ٹول ٹیکس NHA وصول کر رہی تھی۔ تاہم اب اس پل پر ٹول ٹیکس ختم کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2012)

لاہور۔ٹھوکر تا چوبرجی ملتان روڈ کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*7157: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ٹھوکر تا چوبرجی ملتان روڈ لاہور کی تعمیر و مرمت کر رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یتیم خانہ تا سمن آباد ملتان روڈ کی سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس کی وجہ سے عوام کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

(ج) اگر درج بالا سوال کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ٹھوکر تا چو برجی نئی روڈ تعمیر کرنے سے قبل جلد از جلد یتیم خانہ تا سمن آباد سڑک کا پیچ ورک کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2010 تاریخ ترسیل 10 اگست 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ٹھوکر نیاز بیگ تا چوبرجی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت ملتان روڈ کی بہتری و بحالی کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ یتیم خانہ تا سمن آباد سڑک کا کچھ حصہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) چونکہ مذکورہ سڑک ضلعی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے اس ضمن میں متعلقہ ضلعی حکومت کو اس کی حالت بہتر کرنے، ضروری مرمت / پیچ ورک کے لئے تحریر کر دیا ہے تاکہ اس کی حالت کو بہتر کیا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

گجرات، ڈنگہ لالہ موسیٰ روڈ کے ریلوے کراسنگ پر اوور ہیڈ برج کا مسئلہ

*7269: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں ڈنگہ لالہ موسیٰ روڈ پر ریلوے کراسنگ پر بہت زیادہ رش رہتا ہے اور ریلوے کراسنگ بہت مشکل ہوتی ہے؟

(ب) کیا حکومت لالہ موسیٰ ریلوے اسٹیشن کے نزدیک سے گزرنے والی ڈنگہ لالہ موسیٰ روڈ پر اوور ہیڈ برج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک شروع ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ڈنگہ لالہ موسیٰ روڈ پر ریلوے کراسنگ پر معمول سے زیادہ ٹریفک ہوتی ہے۔

(ب) ریلوے کراسنگ پر اوور ہیڈ برج کی سکیم سالانہ ترقیاتی پروگرام 12-2011 میں شامل نہ ہے اور نہ اسکے لئے کوئی علیحدہ فنڈز مہیا کیے گئے ہیں تاہم اسکی Feasibility Report تیار کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

فیصل آباد رنگ روڈ کی تعمیر کی تفصیلات

*7302: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا فیصل آباد رنگ روڈ کا روٹ اور ڈیزائن مکمل ہو چکا ہے؟

(ب) اس رنگ روڈ کے لئے کتنی رقم درکار ہے اور اس کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

(ج) یہ رنگ روڈ کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ فیصل آباد رنگ روڈ کا روٹ اور ڈیزائن مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) فیصل آباد رنگ روڈ کے بقایا حصہ کا تخمینہ لاگت 390 ملین روپے ہے۔ اس کے لئے مالی سال 12-2011 میں 110 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جبکہ اس کام کو مکمل کرنے کیلئے مزید 280 ملین روپے درکار ہیں۔

(ج) اگلے مالی سال میں بقایا فنڈز مہیا ہونے پر رنگ روڈ کی تکمیل ممکن ہو سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کی تعمیر و خرچہ کی تفصیلات

*7330: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

حال ہی میں تعمیر ہونیوالی چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ پر کتنا خرچہ آیا اور کتنی دیر میں تعمیر ہوئی، ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ، حال ہی میں تعمیر ہونے والی سڑک پنڈی بھٹیاں، چنیوٹ، کمال پور کا حصہ ہے۔ کل سڑک 2147.313 ملین روپے کی لاگت سے عرصہ تین سال، آٹھ ماہ میں مکمل ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

ضلع چنیوٹ سے سرگودھا روڈ کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*7331: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع چنیوٹ سے سرگودھا روڈ فیصل آباد تک آخری مرتبہ کب بنائی گئی اور اس پر کتنا خرچہ آیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس اہم سڑک کا بیشتر حصہ بری طرح ٹوٹ پھوٹ چکا ہے اس کی مرمت کب کی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سڑک مذکورہ کی بحالی و بہتری مالی سال 11۔2010 میں مکمل کی گئی ہے۔ قبل ازیں اس سڑک کی اصلاح و کشادگی سال 88۔1987 میں کی گئی تھی جس پر 11.703 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) جزو الف میں جواب دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

سرگودھا-11-2010 میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے جاری کئے گئے فنڈز کی تفصیلات

*7564: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 11۔2010 میں ضلع سرگودھا کی درج ذیل جاری اسکیموں کیلئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

1- تعمیر سڑک از کانڈیوال روڈ سے چک نمبر 101 جنوبی براستہ پل ملکوال

2- تعمیر سڑک از پل ڈرین بائی پاس تا ہملہ 41 شمالی ہمراہ ڈرین مع لنک 91 الف جنوبی شرقی

3- تعمیر سڑک از SB/87 تا آبادی چودھری عبدالرشید

4- تعمیر پختہ سڑک از SB/94 تا چک SB/ 94-97 براستہ آبادی زمان

5- تعمیر سڑک از پل SB/ 36-40 روڈ ہمراہ مائنر مع لنک آبادی چودھری قمر چیمہ

6- تعمیر سڑک از مین بازار تا کپہ کالونی براستہ گرلز و بوائز سکول SB/70

(ب) کیا درست ہے کہ ان سڑکوں پر کام بند پڑا ہوا ہے اور ٹھیکیداروں نے ابھی تک فنڈز ہونے کے باوجود کام شروع نہیں کیا ہے؟

(ج)کام شروع نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں یہ کام کب تک شروع کر دیئے جائیں گے اور ان کی تکمیل کب تک ممکن ہو گی؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑکات سالانہ ترقیاتی پروگرام 11-2010 میں شامل تھیں اور ان کے لئے فنڈز مختص کئے گئے تھے اور یہ تمام سڑکات مالی سال 11-2010 میں مکمل ہو گئی تھیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ مذکورہ سڑکوں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

(ج) جواب (ب) جزو کے بعد یہ غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

گجرات، سرگودھا روڈ تا ڈنگہ کھاریاں براستہ یو جے سی کی مرمت و تعمیر کا معاملہ

*7757: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گجرات سرگودھا روڈ تا ڈنگہ کھاریاں براستہ یو جے سی جس کی 33 KM ہے کو مرمت کی غرض سے محکمہ نے اے ڈی پی میں شامل کر لیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈنگہ بائی پاس انتہائی خطرناک حالت میں ہے، کیا محکمہ نے اس سڑک کو بلاک ایلوکیشن میں شامل کر لیا ہے اگر کر لیا ہے تو کب تک کام شروع کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ سڑک ضلعی حکومت کی تحویل میں ہے اس لیے مرمت کا کام بھی ضلعی حکومت کی ذمہ داری ہے۔

(ب) ڈنگہ بائی پاس کی تعمیر و بحالی کا کام 2011-12 Chief Minister's Special District Package میں شامل ہے اور اس کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

ضلع سر گودھا کے آر ایچ سی، بی ایچ یو و بوائز کالج کی عمارات کی تعمیر کی بندش کا مسئلہ

*7759: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ RHC چک 46-SB، BHU چک 75-SB اور RHC بھاگٹانوالہ ضلع سر گودھا کی اپ گریڈیشن منظور ہوئی تھی نیز گورنمنٹ بوائز کالج بھاگٹانوالہ ضلع سر گودھا کی تعمیر کا کام محکمہ نے شروع کیا تھا؟

(ب) مندرجہ بالا چاروں سکیموں پر کتنے تخمینہ لاگت سے کام شروع کیا گیا اور کب سے شروع کیا گیا اور کن کن فرموں نے تعمیر کی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکیموں پر کام ادھورا چھوڑ کر ان کو متعلقہ محکموں کے حوالے کر دیا گیا؟

(د) کیا محکمہ ان پر کام مکمل کرنے اور محکمہ خزانہ سے بقایا رقم کا مطالبہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ خزانہ کو لکھی گئی چٹھی ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2010)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ RHC چک BHU,46-SB چک SB-75 اور RHC بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا کی اپ گریڈیشن منظور ہوئی تھی نیز گورنمنٹ بوائز کالج بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا کی تعمیر کا کام محکمہ نے شروع کیا تھا۔

(ب) مندرجہ بالا چاروں سکیموں کی تفصیلات درج ذیل ہیں

سکیم کا نام	تخمینہ لاگت	تاریخ آغاز	فرم کا نام
ا۔ RHC بھاگٹانوالہ	ایک کروڑ چھپن لاکھ تریسٹھ ہزار Rs.15.663(M)	19.01.2005	سید شبر رضا نقوی ، گورنمنٹ کنٹریکٹر
۲۔ RHC چک نمبر 75 جنوبی	ایک کروڑ انہتر لاکھ اسی ہزار Rs.16.980(M)	27.04.2006	چودھری قربان گجر، گورنمنٹ کنٹریکٹر
۳۔ RHC چک نمبر 46 جنوبی	ایک کروڑ ستاون لاکھ سنتالیس ہزار Rs.15.747(M)	17.05.2007	ملہی کنسٹرکشن کمپنی
۴۔ بوائز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ	تین کروڑ انتالیس لاکھ تیس ہزار Rs.33.930(M)	06.06.2006	چودھری قربان گجر، گورنمنٹ کنٹریکٹر

(ج) بوائز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ کو ہر لحاظ سے مکمل کر کے مارچ 2010 میں محکمہ تعلیم سرگودھا کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ باقی ماندہ منصوبہ جات میں زیادہ تر کام مکمل ہو چکا ہے اور مین عمارتیں استعمال کیلئے متعلقہ محکمہ کے سپرد کر دی گئی ہیں تاہم کچھ جزوی کام اور سروسز

سے متعلقہ کچھ کام ہونا باقی ہے جس کے لئے اٹھائیس لاکھ پانچ ہزار (Rs.2.805(M کے فنڈز درکار ہیں۔

(د) جی ہاں۔ محکمہ بلڈنگز نے بقایا مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کے لئے سیکرٹری محکمہ صحت کو بذریعہ چیف انجینئر محکمہ تعمیرات ساؤتھ زون لاہور چٹھی نمبری (1322/B(S)، مورخہ 2010۔12۔23 اور چٹھی نمبری (3432/B(S)، مورخہ 2012۔02۔06 تحریر کر دیا ہے (چٹھیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔) تاکہ وہ محکمہ خزانہ سے فنڈز فراہم کرائے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

سیلاب کے دوران سروبہ گاؤں کے تین افراد کا سیلاب کی نظر ہونا و پل کو مکمل کرنے کی تفصیلات

*8006: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حالیہ شدید بارشوں میں دریائے سواں میں سیلاب کے دوران سروبہ گاؤں کے تین اشخاص دریا میں بہہ گئے؟

(ب) کیا ان لوگوں کے لواحقین کو حکومت پنجاب نے کوئی معاوضہ وغیرہ ادا کیا ہے؟

(ج) مزید حکومت سروبہ کے مقام پر نامکمل پل کو مکمل کرنے کا پروگرام رکھتی ہے اگر حکومت کا پروگرام ہے تو کب تک مکمل کرے گی، کیا حکومت نے اس کیلئے کوئی رقم مختص کی؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 7 فروری 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) علم نہ ہے۔

(ب) علم نہ ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے سروبہ پل کی تعمیر کے لئے مالی سال 2011-2012 میں 55 ملین (5 کروڑ، پچاس لاکھ) روپے مختص کئے ہیں اور منصوبہ پر کام شروع ہو چکا ہے۔ بقایا مطلوبہ فنڈز کی فراہمی پر کام کی تکمیل ہو سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

لاہور۔کینال بنک، نیو کیمپس، مولانا شوکت علی روڈ کی خستہ حالی و دیگر مسائل کی تفصیلات

*8182: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شمالی و جنوبی لاہور کو ملتان روڈ اور موٹر وے سے ملانے والی واحد سڑک کینال بنک روڈ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک نیو کیمپس سے ٹھوکر نیاز بیگ تک انتہائی تنگ اور خستہ حال ہے جسکی وجہ سے آئے دن گاڑیوں کو نقصان پہنچ رہا ہے اور گھنٹوں ٹریفک بند رہتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مولانا شوکت علی روڈ کو شاہ دی کھوئی سے آگے بڑھا کر وحدت روڈ سے ملا کر مذکورہ سڑک کو ایک متبادل راستہ مہیا کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ سڑک کی مرمت مولانا شوکت علی روڈ کو بڑھانے یا مصطفیٰ ٹاؤن وحدت روڈ کی طرف سے صرف تین فرلانگ مرکزی سڑک سے آگے بڑھانے کو تیار ہے تاکہ یہ روڈ کینال بنک روڈ پر ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کر سکے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 3 فروری 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک ٹریفک کے دباؤ کے لحاظ سے کشادہ نہ ہے۔البتہ اس کی حالت تسلی بخش ہے۔اب مال روڈ سے لے کر ڈاکٹر ہسپتال تک اس سڑک کے تنگ حصوں کو چوڑا کر دیا گیا ہے۔ نیز حکومت چاہتی ہے کہ زیادہ دباؤ والی سڑکوں کو کشادہ کیا جائے۔

(ج) یہ منصوبہ محکمہ ہذا کے متعلقہ نہ ہے۔

(د) ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

امین پور بنگلہ نہر جھنگ برانچ پر پل کی تعمیر کا معاملہ

*8192: حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بمقام امین پور بنگلہ دو اضلاع فیصل آباد اور چنیوٹ کے سنگم میں نہر جھنگ برانچ پر پل تعمیر کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چھ ماہ گزرنے کے باوجود پل کی تعمیر کا منصوبہ پورا نہیں ہوا جبکہ محکمہ انہار نے پل کا نقشہ اور سڑک کا پلان تبدیل کر دیا ہے، پلان تبدیل کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب پل کو جلد از جلد تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 18 فروری 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ بمقام امین پور بنگلہ دو اضلاع فیصل آباد اور چنیوٹ کے سنگم میں نہر جھنگ برانچ پر پل تعمیر کیا جا رہا تھا اور اب اس کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

(ب)پل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا ہے۔پل کی تعمیر منظور شدہ ڈیزائن (Design)، نقشہ اور پلان کے مطابق کی گئی ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہ کی گئی ہے۔

(ج)پل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2012)

ڈسٹرکٹ چنیوٹ میں بائی پاس رنگ روڈ کی تعمیر کی تفصیلات

*8271: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ چنیوٹ میں اس وقت بائی پاس اور رنگ روڈ کی تعمیر جاری ہے اس کی لمبائی و تخمینہ لاگت سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بائی پاس چنیوٹ سٹی جھنگ روڈ لاہور روڈ کی مورخہ 8 نومبر 2005 کو تعمیر شروع ہوئی اس کی لمبائی، مدت تکمیل، تخمینہ لاگت کیا ہے کتنے فنڈز استعمال ہو چکے ہیں اور کتنے بقایا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ لمبا عرصہ گزرنے کے باوجود نامکمل ہے اس روڈ کا کتنا کام مکمل ہو گیا ہے اور کتنا باقی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس روڈ کی تعمیر کس اتھارٹی کے حکم سے ہو رہی ہے اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا نیز کیا حکومت متذکرہ بائی پاسز کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 6 اپریل 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ چنیوٹ میں چنیوٹ شہر کے گرد بائی پاس اور رنگ روڈ کی تعمیر جاری ہے اور یہ منصوبہ درج ذیل تین سکیموں پر مشتمل ہے۔

سکیم کا نام	لمبائی	تخمینہ لاگت (ملین روپے)
1۔ تعمیر رنگ روڈ چنیوٹ سٹی	12.50 کلومیٹر	154.700
2۔ تعمیر بائی پاس چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ سے چنیوٹ سرگودھا روڈ	7.53 کلومیٹر	193.470
3۔ تعمیر بائی پاس چنیوٹ جھنگ روڈ سے چنیوٹ سرگودھا روڈ	6.49 کلومیٹر	157.297
کل	26.52 کلومیٹر	505.467

(ب) یہ درست ہے کہ بائی پاس / رنگ روڈ (چنیوٹ سٹی جھنگ روڈ لاہور روڈ، سکیم نمبر 1 جز و الف) مورخہ 8 نومبر 2005 کو شروع ہوئی اور اس سکیم کی بابت مطلوبہ تفصیل درج ذیل ہے۔

لمبائی	12.50 کلومیٹر
مدت تکمیل	6 مہینے بمطابق معاہدہ
تخمینہ لاگت	154.700 ملین
استعمال شدہ فنڈز	159.498 ملین
بقایا (Available) فنڈز	10.355 ملین

(ج) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک نامکمل ہے اور اس پر کام جاری ہے اس سڑک کا 7 کلومیٹر کام مکمل ہو گیا ہے جبکہ 5.50 کلومیٹر میں بیس کورس مکمل ہے اس پر صرف کارپٹ کا کام بقایا ہے۔

(د)اس سڑک کی تعمیر سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت ہو رہی ہے اور اس کی تعمیر کا ٹھیکہ رائل کنسٹرکشن کمپنی فیصل آباد کو دیا گیا ہے۔ حکومت اس سڑک کو جلد تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور جون 2012 تک سڑک کی تکمیل متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2012)

سال 10-2009 اور 11-2010 کے ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ کی تفصیلات

*8358: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

محکمہ تعمیرات ملتان ڈویژن کے لئے مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کا ترقیاتی بجٹ، غیر ترقیاتی بجٹ کتنا تھا اس میں Maintenance اور مرمت کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی، کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی Surrender یا Re-appropriate کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

محکمہ تعمیرات ملتان ڈویژن کیلئے مالی سال 10۔2009 اور 11۔2010 ترقیاتی اور غیر ترقیاتی (سالانہ مرمت) بجٹ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

مالی سال		بجٹ	خرچہ	Lapsed فنڈز
10۔ 2009	ترقیاتی بجٹ	ننانوے کروڑ پنتالیس لاکھ چھیالیس ہزار Rs.994.546 (M)	پچانوے کروڑ انتالیس لاکھ ستاون ہزار Rs.953.957((M)	چار کروڑ پانچ لاکھ نواسی ہزار Rs.40.589 (M)
	غیر ترقیاتی بجٹ	ایک کروڑ پینسٹھ لاکھ	ایک کروڑ پینسٹھ لاکھ	-----

	نناونے ہزار Rs.16.599 (M)	نناونے ہزار Rs.16.599 (M)	a۔ Utilities + Salaries	
اکاسی لاکھ چار ہزار Rs.8.104 (M)	چار کروڑ چھ لاکھ چھیاسٹھ ہزار Rs.40.666 (M)	چار کروڑ ستاسی لاکھ ستر ہزار Rs.48.770 (M)	M&R۔b	
اکاسی لاکھ چار ہزار Rs.8.104 (M)	پانچ کروڑ بہتر لاکھ پینسٹھ ہزار Rs.57.265 (M)	چھ کروڑ ترپن لاکھ انہتر ہزارRs.65.369 (M)	ٹوٹل	
چار کروڑ چودہ لاکھ بانوے ہزار Rs.41.492 (M)	اٹھتر کروڑ باسٹھ لاکھ چوبیس ہزار Rs.786.224 (M)	بیاسی کروڑ ستتر لاکھ سولہ ہزار Rs.827.716 (M)	ترقیاتی بجٹ	11۔ 2010
-----	ایک کروڑ سٹرسٹھ لاکھ اکاون ہزار Rs.16.751 (M)	ایک کروڑ سٹرسٹھ لاکھ اکاون ہزار Rs.16.751 (M)	غیر ترقیاتی بجٹ a۔ Utilities + Salaries	
پانچ لاکھ رستر ہزار Rs.0.057	دو کروڑ چوراسی لاکھ بیاسی ہزار	دو کروڑ پچاسی لاکھ انتالیس ہزار	M&R۔b	

		Rs.28.539 (M)	Rs.28.482 (M)	(M)
	ٹوٹل	چار کروڑ باون لاکھ نوے ہزار Rs.45.290 (M)	چار کروڑ باون لاکھ تینتیس ہزار Rs.45.233 (M)	پانچ لاکھ ستر ہزار Rs.0.057 (M)

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

فیصل آباد۔ نڑوالا روڈ پر گرین بیلٹ بنانے کی تفصیلات

*8361: محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نڑوالا روڈ فیصل آباد کی تعمیر نو سے قبل یہاں گرین بیلٹ تھی، جو کہ اب ختم کر دی گئی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ پر دوبارہ سے گرین بیلٹ بنانے یا درخت لگانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے۔ سڑک کی تعمیر نو سے پہلے اس حصہ میں گرین بیلٹ موجود نہ تھی ۔ فیصل آباد نڑوالا روڈ جس کی لمبائی 20 کلومیٹر ہے پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد کے دائرہ کار میں نہ ہے۔ البتہ گورنمنٹ آف پنجاب نے اس سڑک کا کچھ حصہ (غلام محمد آباد تا فیصل آباد بائی پاس) جس کی لمبائی 2.68 کلومیٹر ہے کے دورویہ بنانے کا کام پراونشل ہائی وے

ڈویژن فیصل آباد کو مالی سال 06-2005 میں سونپا تھا جسکی تعمیر کا کام جون 2008ء میں مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) گرین بیلٹ کی تعمیر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2012)

ٹھیکیداران کی طرف سے کام تاخیر سے مکمل کرنے پر جرمانہ عائد کرنے کی تفصیلات

*8617: محترمہ قمر عامر چودھری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات ٹھیکیداران سے کام تاخیر سے مکمل کرنے پر کتنے فیصد جرمانہ عائد کرتا ہے اور کیا جرمانہ کی شرح سود کے برابر ہوتی ہے ؟

(ب) ایسے ٹھیکیدار جو کام ادھورا چھوڑ کر چلے جاتے ہیں ان کے خلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے کیا اس کارروائی میں بلیک لسٹنگ بھی شامل ہوتی ہے ؟

(ج) بلیک لسٹ ہونے والے ٹھیکیدار کی کسی اور نام سے محکمہ میں رجسٹریشن ہونے کی کوشش کو کیسے ناکام بنایا جاتا ہے ؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں کام تاخیر سے مکمل کرنے پر معاہدہ کے مطابق ٹھیکے کی رقم کے 10 فیصد تک جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔ تاہم جرمانہ لگاتے وقت جاری کردہ فنڈز کے اوقات، کام میں مختلف طرح کی رکاوٹیں اور تاخیر کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔

(ب) ایسے ٹھیکیدار جو کام ادھورا چھوڑ کر چلے جاتے ہیں یا تو اُن کی موجود Security معاہدہ کی شق 60 کے تحت ضبط کر کے خزانہ میں جمع کرا دی جاتی ہے یا پھر شق 61 کے تحت بقایا کام اُن کے حربہ و خرچہ پر لگایا جاتا ہے جس کے ریٹ کا فرق محکمہ

میں موجود اُس کے واجبات سے پورا کیا جاتا ہے۔ پورے پیسے نہ ہونے کی صورت میں بقایا رقم محکمہ مال کے ذریعے Arrears of Land Revenue کی مد میں وصول کی جاتی ہے۔ اِس کارروائی میں ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ بھی کیا جاتا ہے۔

(ج) بلیک لسٹ ہونے والے ٹھیکیدار اگر محکمہ میں کسی اور نام سے رجسٹریشن کی کوشش کریں تو بلیک لسٹ ہونے والی فرم اور نئی فرم کے حصہ داران کو چیک کیا جاتا ہے اور اگر دونوں میں کوئی حصہ دار مشترک پایا جائے تو نئے نام سے رجسٹریشن نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

فیصل آباد، جڑانوالہ شرقپور سڑک کی تعمیر نو کی تفصیلات

*8739: میجر (ر) عبدالرحمان رانا: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد، جڑانوالہ شرقپور سڑک کی تعمیر نو کا پراجیکٹ کب شروع ہوا، اس کے مکمل ہونے کی میعاد کیا ہے؟

(ب) کیا اس کی تعمیر نو کسی شرط کے ساتھ منسلک ہے، اگر جواب ہاں میں ہے اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک پر ٹول ٹیکس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) اس پراجیکٹ کی کل لاگت کیا ہے؟

(ہ) اس سڑک پر عوام کو کیا کیا سہولیات مہیا کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) فیصل آباد جڑانوالہ شرقپور روڈ فیصل آباد سے بچیکی تک دو حصوں میں تعمیر کی گئی ہے۔ جس کا آغاز علی الترتیب 2004-2-21 و 2005-1-28 کو کیا گیا

ہے۔Revised Approvalاور فنڈز کی دستیابی پر عرصہ ایک سال میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کی تعمیر نو پر کسی قسم کی کوئی شرط منسلک نہ ہے۔تاہم بقایا کام مکمل کرنے کیلئےRevised Approvalدرکار ہے۔

(ج) حکومت نے اس سڑک کے فیصل آباد جڑانوالہ سیکشن پر01.07.2011سے ٹول ٹیکس لگادیاہے۔

(د) حصہ اول (فیصل آباد تا جڑانوالہ روڈ) کا تخمینہ لاگت (Revised)490.930ملین روپے ہے۔جبکہ حصہ دوئم (جڑانوالہ تا بچیکی) کا تخمینہ لاگت (Revised)393.380ملین روپے ہے تاہم اسکا مزید Revised Estimateمبلغ571.195ملین روپےPDWPسے منظور ہو چکاہے جس کا فارمل لیٹر جاری ہونا باقی ہے۔

(ہ) حکومت نے اس سڑک پر عوام کو بہتر سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے اس کو دورا ویہ تعمیر کر رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب10مارچ2012)</u>

<u>ضلع خانیوال،ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کی مرمت ودیگر تفصیلات</u>

*9011:<u>رانا بابر حسین</u>:کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال کی حدود میں محکمہ کی کون کون سی روڈز ہیں،ان کی لمبائی کتنی ہے تفصیل روڈ وائز بتائیں؟

(ب)ان روڈز کی سال09۔2008اور10۔2009کے دوران مرمت اور دیکھ بھال پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج)ان میں کس کس روڈ کی حالت خراب ہے؟

(د)ان روڈز کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ)ان میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار روڈز کی حکومت کب تک مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع خانیوال میں محکمہ شاہرات کے ماتحت درج ذیل سڑکات ہیں:۔

1۔ لاہور قصور کھڈیاں دیپالپور وہاڑی ملتان روڈ لمبائی 6.00 کلومیٹر

2۔ ملتان دنیاپور کہروڑپکا لودھراں روڈ لمبائی 14.17 کلومیٹر

3۔ فیصل آباد سمندری سندیلیاں والی سدھنائی عبدالحکیم کچا کھوہ وہاڑی روڈ لمبائی 49.03 کلومیٹر

4۔ جھنگ شورکوٹ کبیر والا روڈ براستہ N-5 (پاکستان ہائی وے) لمبائی 71.47 کلومیٹر

5۔ بوریوالہ میاں چنوں عبدالحکیم سدھنائی روڈ پل باگڑ لمبائی 35.83 کلومیٹر

(ب) ان سڑکات پر مرمت اور دیکھ بھال کی مد میں خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ Rs.in Millions

نام سڑک	2008-09	2009-10
1۔ لاہور قصور کھڈیاں دیپالپور وہاڑی ملتان روڈ	1.496	0.058
2۔ ملتان دنیاپور کہروڑپکا لودھراں روڈ	6.680	0.081
3۔ فیصل آباد سمندری سندیلیاں والی سدھنانی عبدالحکیم کچا کھوہ وہاڑی روڈ لمبائی	20.840	40.775
4۔ جھنگ شورکوٹ کبیر والا روڈ براستہ N-5 (پاکستان ہائی وے)	15.030	30.020
5۔ بوریوالہ میاں چنوں عبدالحکیم سدھنانی روڈ پل باگڑ	1.248	2.816

(ج)درج بالا تمام سڑکات کی حالت تسلی بخش ہے۔

(د)ان سڑکات کی دیکھ بھال کے لئے درج ذیل افسران اور ماتحت عملہ کام کرتا ہے۔

ایگزیکٹو انجینئر	01
روڈ انسپکٹر	02
گریڈر آپریٹر	01
سب ڈویژنل آفیسر	01
میٹ	04
ڈرائیور / کلینر	04
سب انجینئر	04
بیلدار	52

(ہ)مندرجہ بالا سڑکات کی حالت تسلی بخش ہے اور کوئی بھی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔

موجودہ مالی سال کے Re-Surfacing پروگرام کے تحت بوریوالہ میاں چنوں عبدالحکیم سدھنائی روڈ پل باگڑ کے 03 کلومیٹر حصہ کو Re-Surfacing کیا جائے گا جبکہ کسی بھی قسم کی خرابی کی صورت میں فوراً پیچ ورک کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2012)

ضلع منڈی بہاؤالدین، پھالیہ سیال موڑ روڈ کے گرد و نواح کے دیہاتوں میں ڈرین بنانے کی تفصیلات

*9086: میجر (ریٹائرڈ) ذوالفقار علی گوندل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پھالیہ، سیال موڑ روڈ جو کہ ایشین بنک کے تعاون سے بنائی گئی ہے، کیا اس کے دونوں طرف موجود دیہاتوں میں ڈرین بھی پلان کی گئی تھی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ ڈرین چوٹ کلاں اور ہمبڑ گاؤں ضلع منڈی بہاؤالدین میں سڑک کے کناروں پر کیوں نہ بنائی گئی ہے؟

(ج) ان دیہات میں سڑک کے کناروں پر ڈرین کب تک مکمل کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 3 جون 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔

(ب) ہمبڑ گاؤں میں 102 میٹر لمبی ڈرین موقع کی مناسبت سے بنائی گئی ہے جبکہ چوٹ کلاں گاؤں میں مکان بکھرے ہوئے ہیں اور سڑک کے بر لب نیچی جگہیں موجود ہیں یہاں پر سڑک کے پانی کا نکاس آسانی سے ہو جاتا ہے۔ لہٰذا یہاں ڈرین بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) سڑک کی تعمیر کے دوران گنجان آبادی والے حصوں میں سائڈ ڈرین موقع کی ضرورت کے مطابق بنوا دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

سرگودھا گجرات روڈ کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*9127: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا گجرات روڈ کی تعمیر کب شروع ہوئی، اس پر آج تک کتنی لاگت آئی ہے؟

(ب)اس پر کتنے فیصد کام ہوا اور کتنا کام بقایا ہے؟
(ج) کیا یہ درست ہے کہ پھالیہ شہر میں اس روڈ کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے؟
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس شہر میں اس روڈ کے درمیان میں واپڈا کے پول ہیں، وہ نہیں ہٹائے گئے جس کی وجہ سے آئے روز حادثات ہوتے ہیں؟
(ہ) کیا حکومت اس جگہ سے پول ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سرگودھا گجرات روڈ کی دورویہ تعمیر از ڈسٹرکٹ باؤنڈری گجرات تا سالم انٹرچینج کی منظوری کے بعد گروپ نمبر 1 (ڈسٹرکٹ باؤنڈری گجرات تا قصبہ دھول) کا کام 23.11.2007 کو شروع کیا گیا اور اس پر آج تک 846 ملین کا خرچہ ہو چکا ہے۔

(ب) الاٹ شدہ کام 75 فیصد مکمل ہو چکا ہے اور 25 فیصد بقایا ہے۔

(ج) پھالیہ شہر میں سڑک کی Left Carriageway مکمل ہے جبکہ Right Carriageway کا کام ابھی نامکمل ہے۔

(د) اس سڑک کی زیر تعمیر Right Carriageway میں واپڈا کے پول موجود ہیں سکیم رواں مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے فنڈز دستیاب نہ ہیں اس لیے واپڈا کو پول ہٹائے جانے کی ادائیگی نہ ہو سکی تاہم ٹریفک Left Carriageway کو استعمال کرتی ہے تاکہ کوئی حادثہ رونما نہ ہو سکے۔ اسکے علاوہ Right Carriageway پر موجود واپڈا کے کھمبوں پر Flecting Tape لگادی گئی ہے تا کہ کسی بھی قسم کا کوئی حادثہ رونما نہ ہو سکے۔

(ہ) حکومت پول ہٹانے کا مکمل ارادہ رکھتی ہے، فنڈز مہیا ہونے پر واپڈا کے پول Shift کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مارچ 2012)

ضلع راولپنڈی، محکمہ کے زیر کنٹرول سڑکوں کی تفصیلات

*9149: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ کے زیر کنٹرول سڑکوں کے نام اور لمبائی بتائیں ؟

(ب) ان سڑکوں کی دیکھ بھال کیلئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ؟

(ج) ان سڑکوں کی سال 10-2009 کے دوران تعمیر اور مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیل سڑک وائز بتائیں ؟

(د) اس وقت کس کس سڑک کی حالت خستہ ہے، ان سڑکوں کے نام بتائیں ؟

(ہ) ان سڑکوں کی مرمت یا از سر نو تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہونے کا اندازہ ہے اور یہ سڑکیں کب تک مرمت یا تعمیر کر دی جائیں گی ؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع راولپنڈی کی حدود میں پنجاب ہائی وے کی سڑکوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سڑکوں کی دیکھ بھال کیلئے 37 میٹ، 202 بیلدار کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 10-2009 میں ان سڑکوں کی تعمیر پر 1633.555 ملین روپے خرچ ہوئے۔

جبکہ ان سڑکوں کی دیکھ بھال اور مرمت پر مالی سال 10-2009 میں 117.032 ملین خرچ ہوئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) خستہ حال سڑکوں کے نام درج ذیل ہیں۔

i	مندرہ چکوال روڈ	کلومیٹر 0/0تا37.42
ii	سرائے کالا کوٹ نجیب اللہ روڈ	کلومیٹر10.58
iii	کھوٹہ پنجاڑ آزاد پتن روڈ	کلومیٹر 38تا69 کلومیٹر

(ہ) ii,i۔ مندرہ چکوال اور سرائے کالا کوٹ نجیب اللہ روڈز کی بحالی (Rehabilitation) پر 147.743 ملین رقم خرچ ہوگی۔ ان سڑکوں پر کام شروع ہو چکا ہے اور 10 جون 2012 کو مکمل ہوگا۔

iii۔ کھوٹہ پنجاڑ آزاد پتن روڈ پر بہت زیادہ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے اس پر کنسلٹنٹ (ECSP) کے تفصیلی جائزے اور ڈائزائن کے بعد سڑک کی بحالی کا کام کیا جائے گا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2012)

ضلع راولپنڈی، فراہم کی گئی رقم ودیگر تفصیلات

*9150: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کو ضلع راولپنڈی میں سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم سال وائز ملی؟

(ب) یہ رقم کس کس مد میں موصول ہوئی اور کس کس نے فراہم کی؟

(ج) کتنی رقم ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوئی، انکے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(ہ) اس وقت اس ضلع میں محکمہ کے تحت کون کون سے منصوبے جاری ہیں، ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات (ہائی وے ڈیپارٹمنٹ) کو 2010-2009 اور 2011-2010 کے دوران ضلع راولپنڈی میں بالترتیب 2040.842 ملین اور 1759.465 ملین کی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ب) یہ رقوم مندرجہ ذیل مد میں حکومت پنجاب نے فراہم کی۔

نمبر شمار	مد	سال 2009-2010	سال 2010-2011
1	ترقیاتی کام	1862.780 ملین	1470.065 ملین
2	غیر ترقیاتی کام		
	(i) سالانہ مرمت	117.032 ملین	219.037 ملین
	(ii) فکسڈ چارجز (یوٹیلٹی بلز)	4.183 ملین	
3	ملازمین کی تنخواہیں اور دفتری امور	56.847 ملین	70.363 ملین
	کل	2040.842 ملین	1759.465 ملین

(ج) ترقیاتی کاموں پر 10-2009 اور 11-2010 میں بالترتیب 1633.555 ملین اور 1297.825 ملین رقم خرچ کی گئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور دفتری امور پر کل رقم 127.210 ملین خرچ ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

برائے سال 2010-2009 رقم۔ 56.847 ملین

برائے سال 2011-2010 رقم۔ 70.363 ملین

کل رقم 127.210 ملین

(ہ) اس وقت محکمہ کے تحت جاری منصوبوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9مارچ 2012)

ضلع اوکاڑہ، راجووال تا حجرہ شاہ مقیم دیپالپور روڈ کی تعمیر کا مسئلہ

*9169: محترمہ روبینہ شاہین وٹو: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) راجووال تا حجرہ شاہ مقیم دیپالپور روڈ ضلع اوکاڑہ کب تعمیر کی گئی اسکی تعمیر پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) اس کی تعمیر کے بعد اب تک کتنی دفعہ مرمت ہوئی اور اس پر کتنے اخراجات آئے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی موجودہ صورتحال انتہائی خراب ہے؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کی از سر نو تعمیر یا مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سڑک مذکورہ کی کشادگی و بحالی کا کام 1982 میں مکمل ہوا تھا اور اس پر تقریباً 15 ملین (1 کروڑ، 50 لاکھ) روپے لاگت آئی۔

(ب) اس سڑک پر ہر سال سالانہ مرمت کی مد میں پیچ ورک کا کام ہوتا رہا ہے اور سال 2004 سے سال 2011 تک اس پر مرمت اور پیچ ورک کی مد میں 12 ملین (1 کروڑ، 20 لاکھ) روپے خرچ کئے گئے۔

(ج) اس سڑک کی موجودہ صورت حال یقیناً خراب ہے۔

(د) سڑک مذکور کی دورویہ تعمیر کا کام مورخہ 29 دسمبر 2011 کو الاٹ کر دیا گیا ہے اور کام موقع پر تیزی سے جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8مارچ 2012)

قصور تادیپالپور روڈ کی تعمیر کی تفصیلات

*9170: محترمہ روبینہ شاہین وٹو: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور تا دیپالپور روڈ کب تعمیر کی گئی؟
(ب) یہ سڑک کتنی لاگت سے تعمیر ہوئی؟
(ج) اس کی تعمیر سے اب تک کتنی دفعہ پیچ ورک کیا گیا؟
(د) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی موجودہ صورتحال انتہائی ابتر ہے؟
(ہ) کیا حکومت اس سڑک کی ازسرنو تعمیر یا مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) قصور دیپالپور روڈ کی کشادگی و بہتری 1982 میں کی گئی۔
(ب) اس پر 45 ملین (4 کروڑ، 50 لاکھ) روپے لاگت آئی تھی۔
(ج) اس سڑک پر ہر سال سالانہ مرمتی کے دستیاب فنڈز کے مطابق پیچ ورک ہوتا رہا ہے۔
(د) اس سڑک کے ضلع اوکاڑہ کے حصہ کی حالت انتہائی خراب ہے۔
(ہ) اس سڑک کے ضلع قصور والے حصہ کو دورویہ کرنے کا کام 2009 میں شروع ہوا جو تکمیل کے آخری مراحل میں ہے جبکہ ضلع اوکاڑہ کے حصے کا کام بھی دسمبر 2011ء کو الاٹ کر دیا گیا ہے اور اس حصے پر بھی کام تیزی سے جاری ہے

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

بائی پاس بہاولنگر کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*9183: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولنگر کا بائی پاس کب تعمیر کیا گیا اس پر کتنی لاگت آئی؟
(ب) اس کی تعمیر کے کتنے عرصہ تک ٹھیکیدار اس کی تعمیر / مرمت کا ذمہ دار تھا؟
(ج) کیا یہ درست ہے کہ یہ بائی پاس ناقص مٹیریل استعمال ہونے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟
(د) کیا حکومت اس کی تحقیقات کروانے، ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے اور اس کی از سر نو تعمیر / مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) بائی پاس روڈ بہاولنگر کا کام 23 مئی 2006 کو شروع کیا گیا اور 14 اگست 2008 کو مکمل ہو گیا۔ اس کی تعمیر پر 28 کروڑ 30 لاکھ 12 ہزار (28,30,12,000 روپے) کی لاگت آئی۔
(ب) سڑک کی تعمیر مکمل ہونے کے ایک سال تک متعلقہ ٹھیکیدار اس کی مرمت کا ذمہ دار تھا۔
(ج) یہ درست نہ ہے۔ بائی پاس روڈ بہاولنگر بالکل ٹھیک حالت میں موجود ہے اور کسی جگہ سے بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہیں ہے۔ اگر کسی جگہ پر سڑک میں کوئی معمولی خرابی یا پیچ (Patch) نظر آئے تو فوری طور پر پیچ ورک (Patch Work) کر دیا جاتا ہے۔
(د) بائی پاس روڈ بہاولنگر بالکل ٹھیک حالت میں موجود ہے لہٰذا کسی قسم کی انکوائری اور تحقیقات کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)</u>

<u>پی پی 278 بہاولنگر میں تعمیر کی گئی سڑکوں کی تفصیلات</u>

***9184:جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) پی پی 278 بہاول نگر میں یکم جنوری 2009 سے آج تک کتنی سڑکیں پراونشل ہائی وے نے تعمیر کی ہیں، ان سڑکوں کے نام، لمبائی، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(ب) کتنی سڑکیں ناقص مٹیریل کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں، کیامتعلقہ افسران نے ٹھیکیداروں کوادائیگی سے قبل ان کی موقعہ پرچیکنگ کی تھی؟

(ج) کیاحکومت جوسڑکیں ناقص مٹیریل کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں ان کی تعمیر / مرمت متعلقہ ٹھیکیداروں سے کروانے اوراس کے ذمہ داران کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) 278 بہاولنگر میں یکم جنوری 2009 سے آج تک پراونشل ہائی وے بہاولنگر نے

7 سڑکات تعمیر کی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سڑک	لمبائی (کلومیٹر)	تخمینہ لاگت (ملین روپے)	مدت تکمیل
1	تعمیر پختہ سڑک از پپو خان والی تا اولڈ آفس یونین کونسل دولت پور	1.25	4.036	09-04-10
2	تعمیر پختہ سڑک از پل نادر شاہ ناتھے والا براستہ چاہ والا یونین کونسل 18 ارب نواز پورہ	0.91	3.000	23-01-10
3	تعمیر پختہ سڑک از گردھاری والا تا احمد پور چشتی یونین کونسل پیر سکندر	1.00	3.26	19-11-09

4	تعمیر پختہ سڑک از بستی کھرلاں والی تا بستی غلام علی جوئیہ موضع جودھکیہ ہٹھار یونین کونسل کالیا شاہ نمبر 9	1.70	4.300	مالی سال 10-2009 اور 11-2010 میں فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث یہ سڑک مکمل نہ کی جا سکی
5	تعمیر پختہ سڑک از ککریاں جھنڈیکا تا کو کا ہٹھاڑ یونین کونسل موضع بھٹہ نمبر 15 اور سناتیکہ نمبر 11	2.10	6.449	17-03-10
6	تعمیر پختہ سڑک از قاسمکا تا سینٹر بہادر کا یونین کونسل نمبر 10 قاسمکا شاہی روڈ	1.75	5.630	09-03-10
7	تعمیر پختہ سڑک از بستی شادانہ تا بہادر کا موضع بالوکا، یونین کونسل نمبر 10 قاسمکا	1.00	2.914	29-03-10

(ب) کوئی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہیں ہے۔ ٹھیکیداروں کو ادائیگی سے قبل متعلقہ افسران کام کا تفصیلی معائنہ کرتے ہیں۔ مرمت کا دورانیہ پورا ہونے کے بعد سڑک کی مرمت اور دیکھ بھال متعلقہ محکمہ کرتا ہے البتہ تکمیل کے بعد ضلعی حکومت کی سڑکوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ضلعی حکومت پر ہے۔

(ج) کوئی بھی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے بلکہ درست حالت میں موجود ہیں۔ لہذا کسی قسم کی محکمانہ کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2012)

ضلع گجرات۔ تعمیر کی گئی سڑکوں کی تفصیلات

*9203: محترمہ قمر عامر چودھری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)08-2007 سے اب تک ضلع گجرات میں کون کون سی سڑکیں تعمیر کی گئیں

اوران پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب)ان میں سے کتنی سڑکیں مکمل ہوئیں اور کتنی نامکمل چھوڑدی گئیں یاان پر کام جاری ہے؟

(تاریخ وصولی 29مارچ 2011تاریخ ترسیل 7جون 2011)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) 08-2007 سے لیکر 12-2011 تک سڑکوں کی تعمیر کے 53 منصوبے شامل تھے جن کا تخمینہ لاگت 3295 ملین ہے ان پر اب تک 2914 ملین رقم خرچ کی جاچکی ہے۔

(ب)44 سڑکوں کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ جبکہ 9 سڑکوں پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9مارچ 2012)

چیچہ وطنی بوریوالہ روڈ کی تفصیلات

*9279:سردار خالد سلیم بھٹی: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)چیچہ وطنی بوریوالہ روڈ کی ضلع وہاڑی کی حدود میں لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

(ب)اس روڈ کی سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران تعمیر / مرمت پر سالانہ کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) اس روڈ کی حالت کس کس جگہ خراب ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا روڈ کی خصوصی مرمت کروانے اور چیچہ وطنی روڈ یعقوب آباد کو ون وے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 7 جون 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) چیچہ وطنی بوریوالا روڈ کی لمبائی 55.54 کلو میٹر ہے۔ ضلع وہاڑی کی حدود میں لمبائی 23.14 کلو میٹر ہے اور چوڑائی 20 فٹ ہے۔

(ب) 10-2009 میں مذکورہ سڑک پر 18 لاکھ روپے (18,00,000)

اور 11-2010 میں 96 ہزار روپے (96,000) سالانہ مرمت کی مد میں خرچ ہوئے۔

(ج) سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔

(د) مذکورہ بالا سڑک بہتر حالت میں ہے لہذا خصوصی مرمت کروانے کی ضرورت نہ ہے۔

چیچہ وطنی یعقوب آباد روڈ کو یکطرفہ کرنے کی کوئی تجویز زیرِ غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

بوریوالہ تا کماند روڈ کی لمبائی و دیگر تفصیلات

*9283: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بوریوالہ تا کماند روڈ کی کل لمبائی کتنی ہے اور یہ کہاں سے شروع ہو کر کہاں ختم ہوتی ہے؟

(ب) ضلع وہاڑی میں اس روڈ کی لمبائی کتنی ہے؟

(ج) اس روڈ کی سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران سالانہ مرمت / تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے تفصیل سال وائز بتائیں؟

(د) کیا حکومت اس روڈ کی Improvement کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 7 جون 2011)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) بوریوالہ کماند روڈ کی لمبائی 46.48 کلو میٹر ہے۔ یہ سڑک اقبال نگر سے شروع ہوتی ہوئی براستہ کماند چنوں موڑ پر (دہلی ملتان روڈ) بوریوالہ پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

(ب) ضلع وہاڑی کی حدود میں لمبائی 17.13 کلو میٹر ہے۔

(ج) 10-2009 کے دوران مذکورہ سڑک کی سالانہ مرمت پر 3 لاکھ 24 ہزار روپے (3,24,000) اور 11-2010 میں سالانہ مرمت کی مد میں 4 لاکھ 91 ہزار روپے (4,91,000) خرچ ہوئے۔

(د) مذکورہ سڑک کی 2007 میں 20 فٹ چوڑائی کی گئی ہے۔ فی الحال اسے مزید کشادہ کرنے کا منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 مارچ 2012)

لاہور — ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ

10 مارچ 2012 — قائم مقام سیکرٹری

بروز پیر 12 مارچ 2012 محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد نوید انجم	3978-2763
2	چودھری محمد اسد اللہ	6459
3	محترمہ آمنہ الفت	7157
4	میاں طارق محمود	7757-7269
5	رانا محمد افضل خاں	7302

7331-7330	سید حسن مرتضیٰ	6
7759-7564	چودھری عامر سلطان چیمہ	7
8006	جناب محمد شفیق خان	8
8182	محترمہ سیمل کامران	9
8192	حافظ محمد قمر حیات کاٹھیا	10
8271	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	11
8358	جناب طاہر اقبال چودھری	12
8361	محترمہ رفعت سلطانہ ڈار	13
9203-8617	محترمہ قمر عامر چودھری	14
8739	میجر (ر) عبدالرحمان رانا	15
9011	رانا بابر حسین	16
9086	میجر (ریٹائرڈ) ذوالفقار علی گوندل	17
9127	جناب آصف بشیر بھاگٹ	18
9150-9149	محترمہ نرگس فیض ملک	19
9170-9169	محترمہ روبینہ شاہین وٹو	20
9184-9183	جناب محمد طارق امین ہوتیانہ	21
9283-9279	سردار خالد سلیم بھٹی	22